قرآن مجید کی خدمت میں مصروف ہو جائے تو وہ مسلمانوں کی دینی خدمت کس قدر اچھے طریقہ پر کر سکتا ہے۔

تفسیر سورۂ قیامۃ | از مولانا حمید الدین فراہیؒ مترجمہ مولانا امین احسن اصلاحی تقطیع خورد ضخامت ۵۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ دائرہ حمیدیہ مدرسۃ الاصلاح۔ سرائے میر اعظم گڈھ۔

مولانا فراہی رحمۃ اللہ علیہ بحیثیت ایک مفسر قرآن کے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مولانا عربی زبان وادب، علوم اسلامیہ ودینیہ کے فاضل تھے اور انگریزی زبان اور علوم جدیدہ میں بھی دستگاہ رکھتے تھے۔ ان سب چیزوں سے آپ نے فہم قرآن میں مدد لی اور اسی ایک مقصد کے لئے آپ نے پوری زندگی وقف کردی۔ مختلف اسباب کی بنا پر مولانا کی تفسیر اپنا ایک خاص انداز اور مقام رکھتی ہے۔ جس میں بہت سی چیزیں بیحد نافع اور مفید ہوئی ہیں۔ مگر ساتھ ہی بعض چیزیں ایسی بھی آپ کے قلم سے نکل جاتی ہیں جن سے علمائے اسلام کا ایک بڑا طبقہ اتفاق نہیں کر سکتا۔ چنانچہ زیر تبصرہ کتاب جو قرآن مجید کی ایک چھوٹی سی سورۃ۔ سورۂ قیامۃ کی تفسیر ہے اس کا حال بھی یہی ہے اپنے خاص طریق واصولِ تفسیر کے مطابق مولانا مرحوم نے اس میں بھی سورۃ کا عمود۔ پہلی سورۃ سے اس کا تعلق۔ لفظی ومعنوی خوبیاں اور حسنِ بلاغت، الفاظ کی تحقیق اور قیامت سے متعلق بعض اہم اور علمی مباحث۔ یہ سب چیزیں بڑی عمدگی سے بیان کی ہیں جو آپ کے عمیق غور وفکر کی دلیل ہے لیکن ہمارے نزدیک ربط آیات کا خواہ مخواہ التزام کرنے کی وجہ سے بعض جگہ مفسر کو جس قسم کے تکلف بارد سے کام لینا پڑتا ہے اس کی بعض مثالیں اس تفسیر میں بھی موجود ہیں صفحہ ۲۶ پر نبی کو اپنی قوم کے لئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کے لئے نفس لوامہ کہنا دل کو بری طرح کھٹکتا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ عربی زبان کے ادیب ہونے کے باوجود مولانا نے اس موقع پر "انذار" اور "لوم" کا فرق کیونکر نظر انداز کر دیا۔

حقیقت شرک | از مولانا امین احسن صاحب اصلاحی تقطیع خورد ضخامت ۵۰، صفحات